18

سلسلۃ اربعینات الحدیث النبوی

قال رسول اللہ ﷺ : نَضَّرَ اللهُ امرأً سمع منا شيئًا فبلَّغه كما سمعه

أربعون حديثًا في المودة

اربعینِ مودت

www.KitaboSunnat.com

تالیف

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ
شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ ﷺ:

نَضَّرَ اللّٰهُ اِمرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

18

أربعون حديثا

فى المودة

اربعینِ مودت

تالیف:

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق
انصار السنۃ پبلیکیشنز رجسٹرڈ
محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعینِ مودت

تالیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابومومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 4
- دوستی کی اہمیت کا بیان 13
- اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوستی کا حکم 16
- اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے محبت کی فضیلت کا بیان 18
- اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا 22
- رسول اکرم ﷺ کے ساتھ محبت کا بیان 24
- رسول اکرم ﷺ کے ساتھ محبت کی فضیلت کا بیان 27
- رسول اکرم ﷺ کے ساتھ محبت کے تقاضوں کا بیان 28
- اہل ایمان کے ساتھ محبت کے حکم کا بیان 30
- اہل ایمان کے ساتھ محبت کی فضیلت کا بیان 31
- اہل ایمان کے ساتھ محبت کے تقاضوں کا بیان 36
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 41
- فہرست احادیث نبویہ 42
- مراجع ومصادر 45

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰہِ بِإِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَہٗ -وَھُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیْھِمْ وَ یُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَۃَ وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ﴾ [الجمعۃ : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحَابَتِہٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْھِمْ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیْھِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر وشرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَإِنَّكَ لَتَهْدِيٓ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝﴾ [الشوری: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچادیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿يٰٓأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۖ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۖ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ ۝﴾

[المائدۃ : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿ يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ . . . ﴾ الآية))

"جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔" [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾ [المائدة : 3]

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔"

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم "یومِ عید" بنا لیتے۔

---

[1] فتح القدير : 488/1۔

[2] صحيح بخاري، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ۔۔۔ الآیۃ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3۔4]

”اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔“

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

”اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔“

صاحب ”فتح البیان“ لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّيْ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

”عِلْمُ الْحَدِيْثِ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ“

”رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معززترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهٗ بِهٖ نَبِيَّهٗ ﷺ وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهٗ بِهٖ وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ لِيُؤَدِّيَهٗ عَلٰى مَا أُدّٰى إِلَيْهِ"[1]

"یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔"

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهٗ حَتّٰى يُبَلِّغَهٗ غَيْرَهٗ ــــ))[2]

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کر لے پھر اور لوگوں کو پہنچا دے......۔"

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهٗ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ ــــ))

---

[1] معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

[2] سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف وتبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔“

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

”هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔“ ❶

”وہ اہل حدیث ہیں۔“

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ۔ قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرَوْنَ أَحَادِيْثِيْ وَسُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ۔“ ❷

”اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔“

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِي الدَّارَيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

❶ شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

❷ شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) [1]

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابو ہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہو سکتی۔ [2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کر دیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

[1] العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

[2] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووي، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقي : 271/2، برقم : 1727۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبداللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ" حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ" اور ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمن السخاوی (م 902ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلہ "دعوت اہل حدیث" میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِینَات جمع کی ہیں۔ "اَلْاَرْبَعُوْنَ فی المودة لِلّٰهِ" زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

وکتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَمَّا بَعْدُ:

بَابُ أَهَمِّيَّةِ الْوَلَاءِ

دوستی کی اہمیت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ ﴾ [المائدۃ: 55، 56]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک تمہارے دوست تو بس اللہ، اللہ کا رسول اور وہ اہل ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں۔ اور جو شخص اللہ، اس کے رسول اور اہل ایمان کو اپنا دوست بنا لے وہ یقین مانے کہ اللہ کا گروہ ہی غالب رہنے والا ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴾

[الزخرف: 67]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے روز متقین کے علاوہ سارے دوست ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث 1:

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ .)) [1]

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے لہٰذا ہر آدمی کو سوچنا چاہیے کہ وہ کسے اپنا دوست بنا رہا ہے۔''

حدیث 2:

((وَعَنْ أَبِي مُوسَى رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسُّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ ، وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً ، وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً .)) [2]

''اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نیک اور برے دوست کی مثال ایسی ہے جیسے مشک فروش اور بھٹی میں پھونک مارنے والا۔ مشک فروش (سے دوستی کرو گے تو وہ تمہیں) مشک کا ہدیہ دے گا یا تم خود اس سے مشک خرید لو گے، اگر وہ ہدیہ نہ دے اور تم خود بھی نہ خریدو (تب بھی اس کے پاس بیٹھنے سے کم از کم) عمدہ خوشبو سے ہی لطف اندوز ہوتے رہو گے۔ (اگر لوہار کے پاس بھٹی پر جا کر بیٹھو گے) بھٹی میں پھونک مارنے والا آگ کے چنگارے اڑا کر تمہارے کپڑے جلائے گا، اگر کپڑے نہ جلے تو بھٹی کا

---

1. سنن ترمذی، ابواب الزھد، رقم :2378۔ سلسلة الصحیحة، رقم: 927.
2. صحیح بخاری، کتاب الذبائح، باب المسك، رقم :5534.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

دھواں تو ضرور ہی ناک میں دم کرے گا۔"

حدیث:3

((وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ .)) ❶

"اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" (قیامت کے روز) تو اسی کے ساتھ ہوگا جس سے تو نے محبت کی۔"

حدیث:4

((وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا، وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ .)) ❷

"اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا "مومن کے علاوہ کسی اور کو اپنا دوست نہ بناؤ اور تمہارا کھانا صرف متقی آدمی کو کھانا چاہیے۔"

حدیث:5

((وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ .)) ❸

---

❶ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، باب المرء مع من احب، رقم:6710.

❷ سنن الترمذی، ابواب الزھد، باب ماجاء فی صحبة المؤمن، رقم :2395۔ محدث البانی نے اسے "حسن" کہا ہے۔

❸ سلسلة الصحيحة ، رقم :1443.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے ''یا اللہ! میں اپنے گھر میں برے شب و روز، بری گھڑی، برے دوست اور برے ہمسائے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

بَابُ حُكْمِ الْوِلَاءِ لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى

اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوستی کا حکم

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ﴾ [البقرة: 165]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے سب سے بڑھ کر محبت کرتے ہیں۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝﴾ [التوبة: 24]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے نبی! کہہ دو، اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارے عزیز و اقارب، تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، تمہاری تجارت جس کے مندا پڑنے کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسندیدہ گھر، تمہیں اللہ، اس کے رسول اور اللہ کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تو پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آ جائے (اور یاد رکھو) اللہ تعالیٰ ایسے فاسقوں کی راہنمائی نہیں فرماتا۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ﴾ [الاعراف: 196]

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''(اے نبی! کہو) بے شک میرا دوست اور مددگار تو وہ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی ہے اور وہ تمام نیک لوگوں کا دوست اور مددگار ہے۔''

حدیث: 6

((وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ، مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ، كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ.)) [1]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین باتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں ہوں گی وہ ان کی وجہ سے ایمان کی ٹھیک ٹھیک مٹھاس محسوس کرے گا۔ 1 اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ دنیا کی ہر چیز سے زیادہ محبت کرنا۔ 2 کسی دوسرے آدمی سے صرف اللہ کے لیے محبت کرنا اور 3 جس کفر سے اللہ تعالیٰ نے اسے بچایا ہے اس میں واپس پلٹنا اسے اتنا ہی برا لگے جتنا آگ میں جانا برا لگتا ہے۔''

حدیث: 7

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلٰكِنَّهُ أَخِي وَصَاحِبِي، وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ، عَزَّوَجَلَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا.)) [2]

---

1 صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب حلاوۃ الایمان، رقم: 165.

2 صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل ابی بکر الصدیقؓ، رقم: 6177.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اگر میں کسی کو (اللہ کے سوا) اپنا دوست بنانے والا ہوتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اپنا دوست بناتا، لیکن وہ میرے بھائی ہیں اور صحابی ہیں، اور تمہارے صاحب (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو اللہ تعالیٰ نے اپنا دوست بنایا ہے۔''

حدیث: 8

((وَ عَنِ أَبِی الدَّرْدَاءِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ، كَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوُدَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ حُبَّكَ ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ ، وَالْعَمَلَ الَّذِی يُبَلِّغُنِی حُبَّكَ ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَیَّ مِنْ نَفْسِی وَأَهْلِی ، وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ .)) [1]

''اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ ہے ''یا اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا سوال کرتا ہوں، اور جو آپ سے محبت کرتا ہے اس کی محبت کا سوال کرتا ہوں، اور ایسے عمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں جس سے مجھے آپ کی محبت نصیب ہو۔ یا اللہ! مجھے اپنی محبت میری جان، میرے مال، میرے اہل وعیال اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔''

بَابُ فَضْلِ الْوَلَاءِ لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى

اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے محبت کی فضیلت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ ۭ

[1] سنن ترمذی، ابواب الدعوات، رقم: 3490۔ سلسلۃ الصحیحۃ، رقم: 707.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾﴾ [یونس: 62-64]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''سنو! اللہ کے وہ دوست جو اللہ پر ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کیا، ان کے لیے کسی قسم کا خوف نہیں اور نہ ہی وہ کسی غم میں مبتلا ہوں گے۔ ان کے لیے دنیا کی زندگی اور آخرت (دونوںں جگہ) بشارتیں ہیں (یاد رکھو) اللہ کی باتیں (یعنی وعدے) بدل نہیں سکتیں، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾﴾ [المائدة: 54]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! (یاد رکھو) تم میں سے جو شخص ایمان لانے کے بعد اپنے دین سے پھر جائے گا اللہ تعالیٰ (اس کی جگہ) ایسے لوگوں کو لے آئے گا جو اللہ تعالیٰ سے محبت کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرے گا، جو مسلمانوں پر مہربان ہوں گے اور کافروں کے لیے سخت ہوں گے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت نہیں ڈریں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عنایت فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور علم والا ہے۔''

حدیث: 9

((وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَتَدْرُوْنَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى؟ قَالَ قَائِلٌ: اَلصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ، وَقَالَ قَائِلٌ: اَلْجِهَادُ، قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اِنَّ اَحَبَّ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اَلْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی اَلْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ .)) ❶

''اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: ''تم جانتے ہو اللہ کے زندیک محبوب ترین عمل کون سا ہے؟'' کسی نے جواب دیا: ''نماز اور زکاۃ۔'' کسی نے عرض کیا ''جہاد۔'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عمل یہ ہے کہ اللہ کی رضا کے لیے محبت کی جائے اور اللہ کی رضا کے لیے غصہ کیا جائے۔''

حدیث:10

((وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ، اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا، دَعَا جِبْرِیلَ علیہ السلام فَقَالَ: اِنِّی اُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهُ، قَالَ: فَیُحِبُّهُ جِبْرِیلُ، ثُمَّ یُنَادِی فِی السَّمَآءِ فَیَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوهُ، فَیُحِبُّهُ اَهْلُ السَّمَآءِ، قَالَ: ثُمَّ یُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِی الْاَرْضِ .)) ❷

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو جبریل علیہ السلام کو بلا کر فرماتے ہیں: میں فلاں شخص سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر، چنانچہ جبریل علیہ السلام بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور (ساتھ ہی) آسمان میں اعلان کرتے ہیں کہ فلاں شخص سے اللہ تعالیٰ محبت فرماتے ہیں تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ آسمان والے (سب کے سب) اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ پھر زمین میں اس کے لیے قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔''

---

❶ مسند احمد: 146/5۔ سنن أبوداؤد، کتاب السنة، رقم: 4599۔ مشکوٰة المصابیح، کتاب الآداب، رقم: 5021.

❷ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، رقم: 6705.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 11

((وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ ، وَأَعْطَى لِلّٰهِ ، وَمَنَعَ لِلّٰهِ ، فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ .)) ❶

''اور حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اللہ (کی رضا) کے لیے محبت کی، اللہ کے لیے غصہ کیا، اللہ کے لیے دیا اور اللہ کے لیے نہ دیا اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا۔''

حدیث: 12

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَوْثَقُ عُرَى الْإِيمَانِ الْمُوَالَاةُ فِي اللّٰهِ وَالْمُعَادَاةُ فِي اللّٰهِ ، وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ .)) ❷

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان کا سب سے مضبوط کڑا اللہ (کی رضا) کے لیے دوستی کرنا، اللہ کے لیے دشمنی رکھنا، اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے غصہ کرنا ہے۔''

حدیث: 13

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي لَأُحِبُّ هٰذَا ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَعْلَمْتَهُ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: أَعْلِمْهُ ، قَالَ: فَلَحِقَهُ فَقَالَ:

---

❶ سنن ابوداؤد، كتاب السنة، رقم: 4681- سلسلة الصحيحة، رقم: 380.

❷ مستدرك حاكم: 480/2- سلسلة الصحيحة، رقم: 1828.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنِّى أُحِبُّكَ فِى اللّٰهِ ، فَقَالَ: أَحَبَّكَ الَّذِى أَحْبَبْتَنِى لَهُ .)) [1]

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اتنے میں ایک آدمی وہاں سے گزرا تو اس شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میں اس آدمی سے محبت کرتا ہوں۔'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: ''کیا تو نے اسے بتایا ہے؟'' اس نے عرض کیا: ''نہیں!'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اسے آگاہ کر دے۔'' چنانچہ وہ آدمی اس کے پیچھے گیا اور اسے بتایا ''میں تم سے اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کرتا ہوں۔'' جواب میں اس نے اسے یہ دعا دی: ''تجھ سے وہ ذات محبت کرے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔''

بَابُ اِقْتِضَاءِ الْوَلَاءِ لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ﴾

[الحج: 30]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی احترام والی چیزوں کی عزت کرے تو یہ طرز عمل اس کے لیے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔''

حدیث: 14

((وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، فِى الْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ. وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَأَنْ نَقُومَ، أَوْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِى اللّٰهِ

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الادب، 5125۔ سلسلة الصحيحة، رقم: 3253۔ المشكاة، رقم: 5170.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

لَوْمَةَ لَائِمٍ .)) ❶

''اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، ہم نے اچھے اور برے حالات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم سننے اور ماننے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی، اور اس بات پر بیعت کی کہ امارت (یعنی حکومت) کے جو اہل ہوگا اس سے جھگڑا نہیں کریں گے، اور جہاں کہیں بھی ہوں گے حق پر ڈٹے رہیں گے، یا حق بات کہیں گے اور اس بات پر بھی بیعت کی کہ اللہ کی راہ میں ہم کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔''

حدیث: 15

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، أَنَّهُ قَالَ: عِظَمُ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ ، وَإِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ ، فَلَهُ الرِّضَا ، وَمَنْ سَخِطَ ، فَلَهُ السُّخْطُ .)) ❷

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بڑی آزمائش پر بڑی جزاء ہے، اللہ تعالیٰ جب کسی سے محبت فرماتا ہے تو اسے آزمائش میں مبتلا فرما دیتا ہے جو اس پر راضی رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس سے راضی رہتا ہے، اور جو اس پر خفا ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس سے خفا ہوتا ہے۔''

حدیث: 16

((وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي قَدَادٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الاحکام، باب کیف یبایع الامام الناس، رقم: 7199و 7200.

❷ سنن ابن ماجه، کتاب الفتن، باب الصبر علی البلاء: رقم: 4031ـ سلسلة الصحیحة، رقم: 146ـ المشکاة، رقم: 1566.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ: إِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ يُحِبَّكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَسُوْلُهُ فَأَدُّوْا إِذَا ائْتُمِنْتُمْ، وَاصْدُقُوْا إِذَا حَدَّثْتُمْ، وَأَحْسِنُوْا جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكُمْ.)) [1]

''اور حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قداد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم پسند کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ تم سے محبت کریں تو جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے اسے ادا کرو، جب بات کرو تو سچ بولو، اور جو شخص تمہارے پڑوس میں ہو اس سے نیک سلوک کرو۔''

بَابُ حُكْمِ الْوَلَاءِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

رسولِ اکرم ﷺ کے ساتھ محبت کا بیان

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝﴾ [التوبة: 24]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے نبی! کہہ دو، اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارے عزیز واقارب، تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، تمہارے تجارت جس کے مندا پڑنے کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسندیدہ گھر، تمہیں اللہ اس کے رسول اور اللہ کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تو پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آ جائے (اور یاد رکھو اللہ تعالیٰ ایسے فاسقوں کی راہنمائی نہیں فرماتا۔''

---

[1] صحيح الجامع الصغير، للالبانی، رقم:1422.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ﴾

[الاحزاب: 6]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''نبی کی ذات اہل ایمان کے لیے ان کی اپنی جانوں سے بھی مقدم ہے اور نبی کی بیویاں اہل ایمان کی مائیں ہیں۔''

حدیث :17

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ.)) ❶

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے باپ (اور ماں)، اپنے بیٹے (اور بیٹیوں) اور سارے لوگوں سے بڑھ کر میرے ساتھ محبت نہ کرے۔''

حدیث :18

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ نَفْسِي، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَهُ: لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: فَإِنَّهُ الْآنَ وَاللّٰهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الْآنَ يَا عُمَرُ.)) ❷

❶ صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب وجوب محبة رسول الله ﷺ، رقم: 169.

❷ صحيح بخاری، كتاب ألايمان والنذور، باب كيف كانت يمين النبی ﷺ، رقم: 6632.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ مجھے میری ذات کے علاوہ باقی ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں۔'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''نہیں! قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے (تم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے) جب تک میرے ساتھ اپنی جان سے بھی زیادہ محبت نہ کرو۔'' تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''اللہ کی قسم! اب تو آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔''

حدیث: 19

((وَعَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ ، فَقَالَ: لِي ، سَلْ فَقُلْتُ: أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ: أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: هُوَ ذَاكَ . قَالَ: فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ .))[1]

''اور حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بسر کرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا پانی اور دوسری ضرورت کی چیزیں لایا کرتا۔'' (ایک روز) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (خوش ہو کر) ارشاد فرمایا: ''کوئی چیز (مانگنا چاہو) تو مانگو۔'' میں نے عرض کیا: ''جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت چاہتا ہوں۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا: ''کچھ اور؟'' میں نے عرض کیا: ''بس یہی'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کثرت سجود کے ساتھ میری مدد کر (تاکہ تمہارے لیے سفارش کرنا میرے لیے آسان ہو جائے)۔''

[1] صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب فضل السجود والحث عليه، رقم: 1094.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث:20

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ هٰذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ .)) ❶

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (خیبر سے لوٹتے وقت) آپ ﷺ کو احد پہاڑ نظر آیا تو ارشاد فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔''

بَابُ فَضْلِ الْوَلَاءِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

رسولِ اکرم ﷺ کے ساتھ محبت کی فضیلت کا بیان

حدیث:21

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: حُبَّ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ. قَالَ أَنَسٌ: فَمَا فَرِحْنَا، بَعْدَ الْإِسْلَامِ، فَرَحًا أَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ.)) ❷

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ آدمی نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو یقیناً اس کے ساتھ ہوگا جس

---

❶ صحيح بخارى، كتاب أحاديث الأنبياء، رقم :3367.

❷ صحيح مسلم، كتاب البر والصلة، باب المرء مع من أحب، رقم:6713.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ تو نے محبت کی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسلام لانے کے بعد ہمیں جتنی خوشی اس بات سے ہوئی اتنی خوشی کسی بات سے نہیں ہوئی۔"

حدیث: 22

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ تَرٰى فِيْ رَجُلٍ اَحَبَّ قَوْمًا وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ.)) [1]

"اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو ایسے (نیک) لوگوں سے محبت کرتا ہے جن کے نیک اعمال کو وہ نہیں پہنچا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (قیامت کے دن) آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اس نے محبت کی۔"

بَابُ إِقْتِضَاءِ الْوَلَاءِ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رسولِ اکرم ﷺ کے ساتھ محبت کے تقاضوں کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ﴾ [الحشر: 7]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور جو کچھ رسول تمہیں دیں وہ لے لو، اور جس چیز سے منع کریں اس سے رک جاؤ، اللہ سے ڈرتے رہو (اور یاد رکھو) بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔"

---

[1] صحيح مسلم، كتاب البر والصلة، باب المرء مع من أحب، رقم: 6718.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴾ [الحشر: 8]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''(مال فے) ان فقراء مہاجرین کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے ہیں (ہر وقت) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول کی نصرت کرتے ہیں یہی لوگ سچے (ایمان والے) ہیں۔''

حدیث :23

((وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مِنْ اَشَدِّ أُمَّتِي لِيَ حُبًّا، نَاسٌ يَكُوْنُوْنَ بَعْدِي، يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ رَآنِي، بِاَهْلِهِ وَمَالِهِ .)) ❶

''اور سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد میری امت میں کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو مجھ سے اس قدر شدید محبت کرتے ہوں گے کہ ان میں سے کوئی یہ خواہش رکھے گا کہ اپنا اہل و عیال اور مال و منال سب کچھ صدقہ کر کے میری زیارت کرے۔''

حدیث :24

((وَعَنْ عَلِيِّ بن أبي طالب، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ .)) ❷

❶ صحیح مسلم، کتاب الجنة وصفة نعیمها، باب فیمن یود رؤیة النبی ﷺ، بأهله وماله، رقم:7145.

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم:3546۔ المشکاة، رقم: 933۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

’’اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ میرے اوپر درود نہ بھیجے وہ بخیل ہے۔‘‘

بَابُ حُكْمِ الْوَلَاءِ لِلْمُؤْمِنِينَ

اہلِ ایمان کے ساتھ محبت کے حکم کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ﴾ [آل عمران: 110]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’(اے مسلمانو!) تم بہترین جماعت ہو لوگوں (کی بھلائی) کے لیے پیدا کیے گئے ہو، نیکی کا حکم دیتے ہو، اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔‘‘

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝ ﴾ [الصف: 4]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں سیسہ پلائی دیوار کی طرح (مضبوط) صف باندھ کر لڑتے ہیں۔‘‘

حدیث: 25

((وَعَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَوْ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اَلْأَنْصَارُ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ، فَمَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ.)) ❶

’’اور حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے

❶ صحيح البخاري، كتاب مناقب الأنصار، رقم: 3783.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئے سنا ہے انصار سے وہی محبت کرے گا جو مومن ہوگا، اور ان سے وہی بغض رکھے گا جو منافق ہوگا۔ پس جس نے انصار سے محبت کی اللہ اس سے محبت کرے گا، اور جس نے انصار سے بغض رکھا اللہ اس سے بغض رکھے گا۔"

حدیث: 26

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا، حَتّٰى تَحَابُّوا، أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ)).)) ❶

"اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوگے جب تک ایمان نہ لاؤ گے اور اس وقت تک ایمان والے نہیں بنو گے جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہیں کرو گے، کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو وہ یہ ہے کہ آپس میں کثرت سے ایک دوسرے کو سلام کہا کرو۔"

بَابُ فَضْلِ الْوَلَاءِ لِلْمُؤْمِنِينَ

اہلِ ایمان کے ساتھ محبت کی فضیلت کا بیان

حدیث: 27

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ: أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي، اَلْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي، يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي .)) ❷

❶ صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 194.

❷ صحيح مسلم، كتاب البر والصلة، باب فضل الحب فى الله تعالى، رقم: 6548.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل قیامت کے روز فرمائے گا: میری بزرگی اور اطاعت کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ آج میں انہیں (اپنے عرش کا) سایہ مہیا کروں گا جبکہ آج کے روز میرے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں۔''

حدیث :28

((وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ .)) [1]

''اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''اللہ عزوجل فرماتا ہے میرے جلال کی وجہ سے آپس میں محبت کرنے والے ایسے نور کے منبروں پر ہوں گے جس کی انبیاء اور شہداء بھی تحسین فرمائیں۔''

حدیث :29

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى ، فَأَرْصَدَ اللّٰهُ لَهُ ، عَلَى مَدْرَجَتِهِ ، مَلَكًا ، فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: أُرِيدُ أَخًا فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ ، قَالَ: هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا؟ قَالَ: لَا ، غَيْرَ أَنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللّٰهِ [عَزَّ وَجَلَّ] ، قَالَ: فَإِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكَ ، بِأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّكَ

[1] سنن ترمذی، ابواب الزهد، رقم: 2390۔ المشكاة، رقم : 5011۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

كَمَا اَحْبَبْتَهٗ فِيهِ .)) ❶

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی اپنے بھائی کی ملاقات کے لیے اس کے گاؤں جا رہا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے میں ایک فرشتہ کھڑا کر دیا جب ملاقاتی وہاں پہنچا تو فرشتے نے پوچھا: ''کہاں جا رہے ہو؟'' ملاقاتی نے جواب دیا: ''میں اس گاؤں جا رہا ہوں، وہاں میرا (دینی) بھائی رہتا ہے۔'' فرشتے نے کہا: ''کیا اس کا تجھ پر کوئی احسان ہے جسے اتارنے جا رہے ہو؟'' ملاقاتی نے جواب دیا: ''نہیں، کچھ نہیں، میں اس سے محض اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کرتا ہوں (اس لیے جا رہا ہوں)'' فرشتے نے کہا: ''میں تیری طرف اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا (فرشتہ) ہوں (اور تجھے بتانے آیا ہوں کہ) اللہ تعالیٰ تجھ سے اسی طرح محبت فرماتا ہے جس طرح تو محض اللہ کے لیے اپنے دینی بھائی سے محبت کرتا ہے۔''

حدیث :30

((وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَجَبَتْ مُحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّيْنَ فِيَّ ، وَالْمُتَجَالِسِيْنَ فِيَّ ، وَالْمُتَزَاوِرِيْنَ فِيَّ ، وَالْمُتَبَاذِلِيْنَ فِيَّ .)) ❷

''اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری خاطر آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے، میری خاطر آپس میں مل کر بیٹھنے والوں کے لیے، میری خاطر

❶ صحيح مسلم ، كتاب البر والصلة ، باب فضل الحب فى الله تعالى ، رقم:6549.

❷ مؤطا ، كتاب الجامع ، باب ماجاء فى المتحابين فى الله : 953/2، رقم: 16- مسند أحمد :247/5- شیخ شعیب نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والوں کے لیے اور میری خاطر ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہو جاتی ہے۔“

حدیث: 31

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَعُمُدًا مِنْ يَاقُوْتٍ عَلَيْهَا غُرَفٌ مِنْ زَبَرْجَدٍ، لَهَا اَبْوَابٌ مُفَتَّحَةٌ تُضِيْءُ كَمَا يُضِيْءُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ. فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ يَسْكُنُهَا؟ قَالَ: أَلْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ، وَالْمُتَجَالِسُوْنَ فِي اللّٰهِ، وَلْمُتَلَاقُوْنَ فِي اللّٰهِ.)) [1]

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں یاقوت کے ستونوں پر زمرد کے بالاخانے ہیں جن کے دروازے کھلے ہوئے ہیں، وہ دروازے اس طرح چمکدار ہیں جیسے روشن ستارے چمکتے ہوئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان بالاخانوں میں کون لوگ رہیں گے؟“ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ کے لیے آپس میں محبت کرنے والے، اللہ کے لیے ایک دوسرے کے پاس بیٹھنے والے اور اللہ کے لیے ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والے۔“

حدیث: 32

((وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا اَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلّٰهِ اِلَّا اَكْرَمَهُ رَبُّهُ عَزَّوَجَلَّ.)) [2]

---

[1] شعب الإيمان للبيهقي: 486/6، رقم: 9002۔ مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الاداب، باب الحب فی اللہ، رقم: 5026.

[2] مسند أحمد: 259/5۔ سلسلة الصحيحة، رقم: 1256.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کی خاطر دوسرے بندے سے محبت کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی عزت کرتا ہے۔''

حدیث :33

((وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِرِجَالِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ أَلنَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيْدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالصِّدِّيْقُ فِي الْجَنَّةِ، أَلْمَوْلُوْدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالرَّجُلُ يَزُوْرُ أَخَاهُ فِيْ نَاحِيَةِ الْمِصْرِ فِي اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِنِسَاءِ كُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ أَلْوَدُوْدُ الْوَلُوْدُ، أَلْعَؤُوْدُ الَّتِيْ إِذَا ظُلِمَتْ قَالَتْ هٰذِهِ يَدِيْ فِيْ يَدِكَ لَا أَذُوْقُ غَمْضًا حَتّٰى تَرْضٰى.)) [1]

''اور حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنت میں جانے والے لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ (سنو) نبی جنتی ہے، شہید جنتی ہے، صدیق جنتی ہے، پیدا ہوتے ہی فوت ہونے والا بچہ جنتی ہے، دور دراز سے اپنے بھائی کو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ملنے والا جنتی ہے، کیا میں تمہیں جنت میں جانے والی عورتوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ اپنے شوہر سے محبت کرنے والی، زیادہ بچوں کو جنم دینے (کی تکلیف اٹھانے) والی اور وہ نیک عورت کہ جس کا شوہر اس پر ظلم کرے تو کہے: میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے میں اس وقت تک نہیں سوؤں گی جب تک تو راضی نہ ہو جائے۔''

[1] صحيح الجامع الصغير، رقم:6201.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ اِقْتِضَاءِ الْوَلَاءِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اہلِ ایمان کے ساتھ محبت کے تقاضوں کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾

[الحشر: 9]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''وہ لوگ جو ایمان لا کر دارالہجرت میں پہلے ہی مقیم تھے۔ (یعنی انصار مدینہ) ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں، اور جو کچھ ان کو (مال غنیمت سے) دیا جائے اس کی اپنے دلوں میں کوئی خاص حاجت محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں، خواہ خود بھی محتاج ہوں۔ جو لوگ اپنے نفس کی تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ﴾

[الانفال: 74]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اور جنہوں نے پناہ دی، اور مدد کی (مہاجرین کی) وہی سچے مومن ہیں ان کے لیے مغفرت ہے اور بہترین رزق ہے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾ [الحجرات: 10]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث:34

((وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ، فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیثِ، وَلَا تَحَسَّسُوا، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَنَافَسُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَکُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ! اِخْوَانًا.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بدگمانی سے بچو یہ بہت بڑا جھوٹ ہے کسی کی باتوں پر کان نہ لگاؤ، جاسوسی نہ کرو، دوسروں پر (دنیا کے معاملہ میں) رشک نہ کرو، حسد نہ کرو، بغض نہ رکھو، غیبت نہ کرو اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ۔''

حدیث:35

((وَعَنِ أَبِی مُوسَی عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ کَالْبُنْیَانِ یَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا، وَشَبَّكَ أَصَابِعَهُ.)) [2]

''اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل ایمان ایک دوسرے کے لیے عمارت کی طرح ہیں (جس کی اینٹیں ایک دوسرے میں پیوست ہوتی ہیں) عمارت کے بعض حصے دوسرے کو مضبوط بناتے ہیں پھر آپ ﷺ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں پیوست فرما دیں۔''

حدیث:36

((وَعَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا

---

[1] صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، باب تحریم الظن، والتجسس۔۔، رقم:6536.

[2] صحیح بخاری، کتاب الادب، رقم:6026.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَوْ مَظْلُومًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! هٰذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا، فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: تَأْخُذُ فَوْقَ يَدَيْهِ.)) ❶

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔'' ایک آدمی نے عرض کیا: ''اگر ہمارا بھائی مظلوم ہو تو اس کی ہم مدد کریں گے لیکن اگر وہ ظالم ہو تو پھر ہم اس کی کیسے مدد کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ظلم سے اس کا ہاتھ روک دو۔''

حدیث :37

((وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ، مَثَلُ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ، تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى.)) ❷

''اور حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوستی، اتحاد اور شفقت کرنے کے معاملے میں اہل ایمان کی مثال ایک جسم کی سی ہے جب جسم کا کوئی ایک حصہ درد کرتا ہے تو سارے جسم کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ بیداری ہو تو بیداری اور بخار ہو تو بخار (سارا جسم محسوس کرتا ہے۔)''

حدیث :38

((وَعَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَخْبَرَهُ! أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ، كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً

❶ صحيح بخارى، كتاب المظالم، باب أعن أخاك ظالما أو مظلوما، رقم:2444.
❷ صحيح مسلم، كتاب البر والصلة، باب تراحم المؤمنين وتعاضدهم، رقم:6586.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .)) ❶

''اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے نہ خود اس پر ظلم کرے نہ کسی (ظالم) کے حوالے کرے اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرے گا اللہ اس کی حاجت پوری فرمائے گا، اور جو اپنے مسلمان بھائی سے مصیبت دور کرے گا اللہ قیامت کے روز اس کی مصیبتوں سے مصیبت دور فرما دے گا، اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ستر پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی ستر پوشی فرمائے گا۔''

حدیث 39:

((وَعَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ .)) ❷

''اور حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دین خیر خواہی اور وفاداری کا نام ہے۔'' ہم نے عرض کیا: ''کس سے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ اور اس کی کتاب سے وفاداری، اس کے رسول سے وفاداری اور مسلمانوں کے ائمہ اور تمام مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب المظالم، باب لا یظلم المسلم المسلم ولا یسلمه، رقم: 2442.

❷ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان أن الدین النصیحة، رقم: 196.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 40

((وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ حمل عَلَیْنَا السَّلاحَ فَلَیْسَ مِنَّا ، وَمَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا .)) ❶

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم سے نہیں، اور جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ بھی ہم سے نہیں۔‘‘

حدیث: 41

((وَعَنْ جَرِیرٍ قَالَ: قَالَ لِی النَّبِیُّ ﷺ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِی كُفَّارًا یَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ .)) ❷

’’اور حضرت جریر (بن عبداللہ بجلی) رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا: میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ بن جانا۔‘‘

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِینَ

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الایمان، رقم: 283.

❷ صحیح مسلم، کتاب الایمان، رقم: 223.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا	13
2:	اَلْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ	13
3:	وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ	16
4:	قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ	16
5:	إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ	16
6:	أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	18
7:	يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ	19
8:	ذٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ	22
9:	اَلنَّبِيُّ أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهٰتُهُمْ	25
10:	وَمَا آتٰكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا	28
11:	لِلْفُقَرَاءِ الْمُهٰجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ	29
12:	كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ	30
13:	إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا	30
14:	وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ	36
15:	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجٰهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ	36
16:	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ	36

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیث نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	الرَّجُلُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ	14
2:	مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسُّوْءِ كَحَامِلِ	14
3:	اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ	15
4:	لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا ، وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ	15
5:	اَللّٰهُمَّ اِنِّى أَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ	15
6:	ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ	17
7:	لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا	17
8:	اللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ حُبَّكَ ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ	18
9:	أَتَدْرُوْنَ اَىُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى	19
10:	إِنَّ اللّٰهَ ، إِذَا اَحَبَّ عَبْدًا	20
11:	مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ	21
12:	اَوْثَقُ عُرَى الْإِيْمَانِ اَلْمَوَالَاةُ فِى اللّٰهِ وَالْمُعَادَاةُ فِى اللّٰهِ	21
13:	أَنَّ رَجُلًا كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ	21
14:	بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ	22
15:	عِظَمُ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ	23
16:	إِنْ اَحْبَبْتُمْ اَنْ يُحِبَّكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَسُوْلُهٗ	23

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17:	لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ	25
18:	كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ	25
19:	كُنْتُ أَبِيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ	26
20:	أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ	27
21:	يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَتٰى السَّاعَةُ	27
22:	يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ تَرٰى فِي رَجُلٍ	28
23:	مِنْ اَشَدِّ أُمَّتِي لِيَ حُبًّا	29
24:	الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ	29
25:	اَلْأَنْصَارُ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ	30
26:	لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا	31
27:	قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	31
28:	الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمْ	32
29:	اَنَّ رَجُلًا زَارَ اَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرٰى	32
30:	يَقُوْلُ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَجَبَتْ مُحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّيْنَ	33
31:	اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَعُمُدًا مِنْ يَاقُوْتٍ عَلَيْهَا غُرَفٌ	34
32:	مَا اَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلّٰهِ اِلَّا اَكْرَمَهُ رَبُّهُ عَزَّوَجَلَّ	34
33:	أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِرِجَالِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟	35
34:	اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيثِ	37
35:	اِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا	37
36:	اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا	37

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

37:	مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِى تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ	38
38:	الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ	38
39:	الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا: لِمَنْ؟	39
40:	مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا	40
41:	قَالَ لِىَ النَّبِىُّ ﷺ فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اسْتَنْصِتِ النَّاسَ	40

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراجع ومصادر

۱۔ قرآن حکیم.

۲۔ الجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى، ومعه فتح البارى، المكتبة السلفية، دارالفكر، بيروت.

۳۔ الجامع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابى الجلبى، القاهرة، ۱۳۹۸هـ.

٤۔ السنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت ۲۷۵هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة.

۵۔ السنن لعبد الله محمد بن يزيد القزوينى، ابن ماجه (ت ۲۷۳هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى، مطبعة الحلبى، القاهرة.

٦۔ المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامى، بيروت، ۱۳۹۸هـ.

۷۔ السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت ۳۰۳هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض.

۸۔ سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى، طبعة مكتبة المعارف، الرياض.

۹۔ صحيح الجامع الصغير للألبانى، طبعة المكتب الإسلامى.

۱۰۔ صحيح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى، دار إحياء التراث، بيروت.

۱۱۔ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمى، منشورات دار الكتاب العربى، بيروت، ۱٤۰۲هـ.

۱۱۔ مشكوٰة المصابيح للتبريزى، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم، بيروت.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "